

ہر ملک کے ہر چھوٹے بڑے شہر میں متعدد سنگار کرنے کا حکم دیا گیا ہے یعنی بد کاری نہیں ممکن ہے تاہم اس کا لئے مخصوص کام ممکن نہیں تاکہ روزانہ کام



انجام بھی رسوائی، آغاز بھی رسوائی

جس کی وجہ سے اس سال میں 1155 کے میں یہ رہا ہوا مسکھا گیا۔ اس سے میں اسی سارے دوسرے امور کے بارے میں بحث کرے گی۔

بچوں کو قتل کر دیا گیا یا یہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو سکتی ہے ایک مشرقی معاشرہ ہونے کے زائد نوزائیدہ بچوں کو قتل کر دیا گیا یا یہ ساتھ اٹھا رہا، بیس سال کی ایک لڑکی بھی نر کرے میں داخل ہوئی۔ لیڈی آنے والے کی شہر رگ دبا کر تمام رشتے پھر انہیں کوڑے کر کٹ کے ڈھیر پر چینک باوجود اس ” جرم“ میں مسلسل اضافہ دیکھنے میں بیٹی دونوں نے قیمتی چادریں اور ڈاکٹرنے ایک طرف لے جا کر اسے ناطوں اور زندگی سے محروم کر دیتا ہے۔ دیا گیا یہ اعداد و شمار پاکستان کے چند اہم ماں بیٹی ڈھونڈنے کی تھیں چہروں پر خوف، ندامت اور معاملہ کی نزاکت سے آگاہ کیا تو وہ کہنے 000 لاہور شہر کی ایک باروں شہروں سے جمع کئے گئے ہیں بھارت میں قتل عام۔ اس سنگین مسئلے بارے میں لوگ پیسے کمانے کے چکر میں اپنے گھر اور سراسیمگی صاف ظاہر تھی۔ وہ اس وقت لگی ” میں نے نوزائیدہ بچوں کو قتل کرنا آبادی کے چوک میں کوڑے کر کٹ کے ایسے اعداد و شمار ہو شر بابیں انڈین لی وی کوئی بھی شوق سے بات کرنا پسند نہیں گھر والوں سے لا پرواہ ہو گئے ہیں بے پیشہ ملک نعیم خان کا کڑ نے سعید پرینگ پریس مشن روڈ کوئی سے چھپوا کر دفتر روزنامہ گوجرانوالہ کی تحصیل نو شہرہ ورکاں کے بھی چھوڑ دیا ہے کسی کے گناہوں کا بوجھ میں ڈھیر پر کئی کہتے ایک دوسرے پر اخبارات ایسے واقعات سے بھرے پڑے کرتاؤ اکٹھ، نہ مذہبی رہنماء نہ سماجی ہنگام آزادی، موبائل فون، انٹرنیٹ اور میڈیا ہوم میں لیڈی ڈاکٹر کے کمرے غرар ہے تھے۔ کچھ بیان بھی یہ تاشاد کیجھ ہے سو شل ور کرز اور سماجی تنظیمیں مریشان ادارے۔ کوئی GO LA نہ متاثر نہ فراز 03337887777-08128288222

رہی ہیں لیکن آگے بڑھنے کی جرأت نہیں ہیں کہ ہمارے معاشرے میں یہ ... اسقاطِ حمل کا شکار مردہ بچے تو ویسے چلنے والی لچر فلموں نے خواتین و مرد کو انہاتا میں موجود تھے خاتون کبھی سینے میں املا تے طوفان کو روکنے کی کوشش کرتی تو آنکھوں سے بے اختیار آنسو بننے لگتے۔ وہ اپنے پلوسے صاف کرتی اور کبھی غصہ سے بیٹی کی طرف دیکھتی جو آٹھ ماہ کی حاملہ تھی۔ اس طیکشمال کا شعبہ بہتری کی جانب گامز من

رسی ہیں صبح سوریے ایک بزرگ مسجد کیا ہو رہا ہے ایک محتاط اندازہ یہ ہے کہ ہی نہیں بول سکتے ہاں البتہ ایدھی آزاد خیال بنادیا ہے۔ جبکہ یورپیں ممالک میں فجر پڑھنے کیلئے جاتے جاتے یہ شور شہروں کی نسبتاً دیکھی علاقوں میں ایسے فاؤنڈیشن سمیت کچھ سماجی تنظیموں نے میں تو اسقاطِ حمل کی اجازت دے دی گئی شرابہ سن کر کر گئے کتوں کو پتھر روزے واقعات کی بھرمار ہے ایدھی فاؤنڈیشن کرا معاشرہ کو ترغیب دی ہے کہ وہ ایسے بچوں ہے مغربی ملکوں میں اسے گناہ نہیں سمجھا مار مار کر بھگایا ایک اور نمازی بھی ان کے چی کے نیجر انور کاظمی کا کہنا ہے ہمارے کو قتل کرنے کی بجائے مخصوص "پالنے" جاتا ان کے دیکھا دیکی زیادہ تر قریب آ کر پتھر گیا دونوں نے مل جل کر چاروں اطراف ایسی المناک کہانیاں ڈال جائیں ہم خود نہیں پال لیں گے لیکن نوجوان نسل نے بے حیائی کو محبت سمجھ نے ایک بار پتھر حم طلب اور امید بھری مشیر تجارت عبدالرزاق داؤد نے کہا ہے کہ ہماری حکومت آنے سے قبل صورت حال کا جائزہ لیا تو معلوم ہوا پتھری پڑی ہیں وہ کہتے ہیں "میں چند اس کی بجائے بے راہروی کا شکار اسقاط لیا ہے اب تو گھروالوں کو علم بھی نہیں ہوتا نگاہوں سے لیڈی ڈاکٹر کی طرف دیکھا۔۔۔ لیڈی ڈاکٹر نے کہا بی کیوں اٹھاؤں؟ یہ کام ان کی ماں کیوں کے 10 سال کا ریکارڈ دیکھیں تو گزشتہ حکومتوں کے ادوار میں ٹیکشمال کے شعبے اور "تعقات" کی عمر صرف 6 دن تھی کسی سنگدل کرتے ہیں۔

کیلے معموم کو کوڑے کر کت کے ڈھیر میں نے اس کو زندہ جلا کر مار دا۔ ۰۰۰ آج کی سب سے بڑی اہلخانہ کو اس وقت ہوش آتی ہے جب باعث بہتری نظر آنا شروع ہو چکی ہے، پاکستان میں ٹیکشائل کا شعبہ بہتری کی پھینک دیا تھا۔ نیم تاریکی میں اس کی کوڑے کر کت کے ڈھیروں سے نوزائدہ حقیقت یہ ہے کہ ”اسلامی جمہوریہ لڑکیاں حاملہ ہو جاتی ہیں اور لڑکے رفے جانب گامزن ہے، ٹیکشائل میں ہماری کارکردگی اچھی ہے، ٹیکشائل کے کم و پیلو آگے جوڑتے ہوئے کہا اگر اس کے پاپا کو نے ان سے وعدہ کر لیا ہے۔ ۰۰۰ لیدی حالت دیکھ کر دونوں استغفار اللہ پڑھنے بچوں کی ایسی بھی لاشیں ملی ہیں جن کو پاکستان“ میں ہی نہیں بھارت، بنگلہ چکر۔ خدارا! اس بھوٹ کے ناخن پتہ چل گیا تو وہ اسے قتل کر کے مجھے طلاق ڈاکٹر نے نظریں چراتے ہوئے کہا ان پر لگے انہوں نے آتے جاتے چند لوگوں کو پھانسی دی گئی تھی اور معموم بچوں کی ایسی دلیش، افریقی ممالک پر ہی موقوف نہیں دنیا لیں اپنے گھر اور گھروالوں کی طرف دیدے گے۔ خدارا! ڈاکٹر میرا گھرتباہ ترس آگیا ہے۔ اب آپ تصور کی آنکھ اکٹھا کر کے نومولود بچے کی لغش کی لاشیں بھی جن کو کہتے بلou نے کھالیا تھا ان کے نام نہاد مہذب معاشروں میں بھی خصوصی توجہ دینے سے حالات کچھ باقیات کواکھتا کر کے قربی قبرستان لے کر ہونے سے بچالوم میری آخری امید ہو۔ سے دیکھئے ایک بچہ ابھی پیدا ہی ہوا ہے کسی دوسرے نمبر پر ہیں، ہماری برآمدات کی مصنوعات کی نوعیت بھی بہت محدود ہیں، چلے گئے ان میں ایک کہنے لگا چند ماہ قبل تھے۔ بچوں کو خفیہ طور پر قتل کر دیا جاتا ہے ایک فی بچوں سے دوستی کر لیں۔ اس بات پر یہ کہتے ہوئے وہ اس کے قدموں میں بیٹھ کر اسے نہلانے، اٹھانے یا پیار کرنے ہمیں اپنی مصنوعات کی ورائٹی میں بہتری اور وسعت لانی چاہیے۔ ہم اپنے بھی یہاں سے ایک نوزائدہ بچی کی ایسی بھی یہاں کو اسے نہلانے کیلے کوشاں ہیں، پاکستان میں ٹیکشائل سرمایہ کاروں کو بہتر مسابقاتی ماحول دینے کیلے کوشاں ہیں، پاکستان میں ٹیکشائل دلیش اور جنوبی ایشیاء کے بیشتر ممالک جانوروں کی خوراک بن جاتے ہیں دنیا۔ مجت نہیں نزی ہوں ہے۔ آج کے کاشتہ بہتے ہیں، کاشتہ بہتے ہیں، کاشتہ بہتے ہیں، اسے دیکھ کر کسی کو ہی لاش ملی تھی

۰۰۰ لرچی کے ایک پوس میں اسقاط حمل قانوناً جرم ہے، ڈاکٹروں کو کے قدامت پسند ملکوں میں یہ گناہ دور میں خالص دودھ تو کیا خاص پانی نہیں اشارہ کرتے ہوئے کہاں کے پاپا ایک مطلق خوشی نہیں ہوتی کوئی اسے پیاریا ٹیکشائل کے کم ویلیو ایڈ شعبے میں کاٹن یا رن شامل ہے جس کی پیداوار میں ہم علاقے میں ایک عورت نے اپنا گناہ صرف اس صورت میں اجازت ہے چھپائے جاتے ہیں جس میں مذہبی نقطہ ملتا محبت کہاں سے ملے گی عقل کے فیصلے ہفتہ تک لندن سے آنے والے نفترت سے انھا بھی نہیں رہا۔ فطرت کے چھپانے کیلئے مسجد کے باہر نوزاںیدہ بچہ رکھ جب ماں کی زندگی کو خطرہ لاحق ہوان کے نظر، اخلاقی اقتدار اور معاشرتی جذبات سے کرنے کی بجائے زمین پانچویں نمبر پر ہیں، اس کے بعد فیرک میں ہم دوسرے نمبر پر ہیں جبکہ کاٹن دیا غالباً اس کا خیال ہوگا کہ کوئی درد دل قوانین کے مطابق زندہ بچے کے اسقاط پابندیوں کی بناء پر ”بن بیاہی ماں“ کا کوئی حقیقوں کے مطابق زندگی گذارنا پڑتی کی لیڈی ڈاکٹر نے خاتون کے کندھے موجز نہ ہو رہا ہے روئے معصوم کی چینیں کا تھوڑا میں بھی ہم دنیا میں دوسرے نمبر پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ویلیو ایڈ شعبے کی بات کریں تو ہوم ٹیکشائل جیسے بیڈ شیش جیسی اشیا میں ہم دنیا میں رکھنے والا اس کو پال لے گا لیکن مولوی حمل یا قتل کی سزا عمر قید ہے لیکن ڈاکٹریا تصور نہیں شادی سے پہلے بچوں کی پیدائش ہے ورنہ آپ بھی کہتے پھر یہیں گے صاحب نے اسے گناہ کی پوٹ قرار دے دائی کی ملی بھگت سے یہ کام دھڑلے سے کیا کی سخت نہمت کی جاتی ہے اور اسے دیکھے ہیں بہت ہم نے ہنگامے پینے سے ٹنوں بوجھ ہٹ گیا ہو۔۔۔ او۔۔۔ ایک خوف، بدناہی اور رسوانی کے دوسرے نمبر ہیں، تولیہ بنانے میں دنیا میں پاکستان کا نمبر تیسرا ہے، ہوزیری ٹھینکس اسی اثناء میں۔۔۔ گھنٹی کی آوازن ڈر کے باوجود ماں کی آنکھیں کراس سے جینے کا حق چھین لیا ہذا مولوی جا رہا ہے اور کوئی پوچھنے والا نہیں لا ہو رکے خاندان کی انتہائی بے عزتی سمجھا جاتا ہے محبت کے مصنوعات میں پاکستان دنیا میں چھٹے نمبر پر ہے۔۔۔ کپڑے بنانے میں ہمارا نمبر کرنجی میٹر نئی ہوم میں کام کرنے والی آنسوؤں سے تریں نافی، نرس یا پھرمان رضیہ الیاس (نام تبدیل کر دیا گیا ہے) کے انگوٹھے کا بلکا سادباو۔ دنیا میں ۱۷ وائے، اسے قبل اس شعبے میں ہمارا نمبر ۱۹ تھا، اس سے قبل ۲۰ تھا

کسی بھی ملکی معاشرے معاشری تشدد شامل ہیں۔ اقوام متحده کی اور اس شعبے میں بہتری کرتے کرتے پاکستان 17 ویں نمبر پر آگیا ہے اور میں عورت کا کردار ایک انتہاء ۔ اہم، 2012 کی ایک رپورٹ کے مطابق دنیا میں انشاللہ اس سال اس شعبے میں مزید بہتری آئے گی۔ نمرز ظاہر کرتے ہیں کہ ہماری سمت درست ہے اور ہماری معيشت صحیح راستے پر جاری ہی ہے۔ انہوں نے ٹیکسٹائل کے شعبے میں اپنی حکومت کی کارکردگی بتاتے ہوئے کہا کہ ہماری حکومت آنے سے قبل کے 10 سال کا ریکارڈ یکھیں تو گزشتہ حکومتوں میں سے ایک عورت جنسی تشدد کا نشانہ بنتی ہیں۔ ۸ مارچ کو ایسی ہی سازشی ذیہن ان صرف اسلامی معاشرہ ہی واحد ایسا معاشرہ اشرف المخلوقات بنایا ہے۔ جس میں مردوں کا مقام یکساں رکھا ہے اور بھائیت خواتین میں جنسی تشدد کے حوالے سے ہے۔ چھٹے نمبر پر ٹینالوجی کا بادشاہ جرمی آٹے میں نمک کے برابر مادر پدر آزاد کے جس نے عورت کو وہ مقام دیا ہے جو کوئے زن دونوں شامل ہیں اس سے یہ بات اشرف المخلوق بھی یہ رتبہ سراسر برابری کا اعداد و شمار کا جائزہ لیں تو اس فہرست میں آتا ہے ساتویں نمبر پر فرانس کا نام عورتوں کو گھروں سے باہر نکالتے ہیں اور غیر مسلم معاشرہ دے ہی نہیں سکتا۔ بلاشبہ واضح ہوءے ۔ کہ سب انسان مساوی کے ادوار میں ٹیکسٹائل کے شعبے میں کوئی بہتری، نہما اور ترقی نہیں ہوئی تھی، ہماری حکومت کی پالیسیوں کے باعث بہتری نظر آنا شروع ہو چکی ہے۔ آٹھواں بڑا ملک کینیڈا ہے جہاں یہ سڑکوں پر اپنی حرکتوں کے باعث ملک و اسلام نے جس قدر بلند و بالا و برتر اور اعلیٰ ہیں۔ اس میں کچھ غلط نہیں کہ انسان تو حقوق کو تقریباً دنیا کا ہر معاشرہ روکرتا ہے ترقی یافتہ اور آزاد نہ سوچ کے مالک ایسے خواتین سے بدسلوکی اور ان پر جنسی و قوم کے وقار کی وجہاں بکھیرتی پھرتی ہیں مقام عورت کو بھیت مان، بیوی، بیٹی اور بس پیدا ہوتا ہے۔ اب یہ خود انسان کے اس سے حقیقت مقام دنے سے قاصم ممالک ہیں۔ جسے انہی کا تشدید کرنا آزاد پسواں کے حسنے کا احتراں ہے نہ نہیں۔ اوسے شامِ مٹاں کا، لالہ، بہو، جو کتنا کم بہمن کرنا ہے اتنا کوئے اور نہیں دے۔ اسے اور منحصر ہے کہ وہ معاشرے میں

تہواروں کی طرح ویلنگان کو بھی مذہبی شامل ہونے کے لئے نوجوان مجتہد سوال یہ پیدا کرنے والے اور والیاں تلاش کرنا تہوار سمجھ کر نہیں مناتے مگر سوال یہ پیدا کرنے والے اور والیاں تلاش کرنا ہوتا ہے کہ مسلمان ویلنگان ڈے آخرون شروع کر دیتے ہیں۔ موبائل فون، ایس مناتے کیوں ہیں۔ تو اس کا سادہ جواب ایم ایس اور انٹرنیٹ نے یہ تلاش آسان تشدید کی کاء۔ صورتیں ہیں جن میں بعد ایک عورت جنسی تشدد کا نشانہ بنتی ہے۔ عورتوں کو مظلوم ظاہر کرنے کیلئے سازشوں جنسی استھصال کے جو کیسز رجسٹرڈ ہوئے ہے کہ ”پیٹ نہیں، بس مناتے ہیں۔“ اور سستی بنا دی ہے۔ مجتہد کا پیغام عام مسلمان خاص طور پر پاکستانی قوم ”کوَا“ کرنے والوں کا کہنا ہے کہ عوام خوشیوں کی صورت نہیں ہے لیکن ماضی میں تو ایسی چلاہنس کی چال، اپنی بھی بھول گیا، کے سے محروم ہوتے جا رہے ہیں لہذا پسپتھ میڈیا لگا دے، بھیڑ ویلنگان ڈے جیسے تہوار محرومیوں میں بکریوں کی طرح شفا کا کام دیتے ہیں۔ پہلے زمانوں کی سرنسیزیوں سے ایک رخ سے وہ سارے حل یہاں نکالا سے کہ آئو دیکھ کر نہیں اور آنکھاں کھلتتی ہے۔ آنکھ کو سکنے سے کہ نکھل کر عملہ اختار کیا ہے تاکہ سے ناصح فرم کر وہ نکافٹے وہ بھگا کا منہنگا ہونا تو تصور کا ایک رخ ہے۔

خاص علامت ہیں۔ جہاں تک ہماری ڈے کو اگر صرف اظہار محبت تک محدود رکھا جائے تو اس کے اظہار کی سب سے پاکستان کام کرتی ہے، پاکستان میں زیادہ ضرورت یوں کوہے۔ مشرقی شہر پاکستان تحریک انصاف کی حکومت بھی یہی پیغرویم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے ظہور سے پہلے یہ قوم میڈیا کی اپنی یوں سے اظہار محبت میں بخیل پایا کر رہی ہے۔ ایسی درود حکومت تو آج کوہی دیکھ لیں ہر شخص حکومت پر تقید کر رہا گیا ہے۔ مشرقی شہر کا اس کا سیکلوں کے بے تحاش استعمال نے لوگوں میں آئندہ بارے کوئی پیشگوئی کرنے کے لیے گاڑیوں، بسوں اور موڑ کے فیصلے کو سپورٹ کریں، ویلنٹائن ڈے سے علم تھی، میڈیا کی اپنی یوں سے اظہار محبت میں بخیل پایا گیا ہے۔ بھلا ہواں عاشق پادری یافتہ، ہوئی ہے۔ بھارت اور پاکستان ویلنٹائن کا اس نے مشرقی شہر کو اظہار

چودھریوں کے گھر لگی رونقیں

چودھریوں کے ساتھ دوستی خان صاحب موسیٰ الہی کی تقریروں پذیرے تہذیب اور ثقافت کے اعتبار سے عجیب محبت کا جواز پیش کر دیا۔ یوں کو دنیا کی یادشناختی کی عادت بہت خوش ہوئے۔ جوابی تقریروں کے ہوئے ایجمن کا شکار ہیں کیوں کہ مغربی ثقافت تمام آسانیش مہیا کر دو گر جب تک میرے اور آپ جیسے عام انسانوں ہی کو چودھری شجاعت حسین کی سیاسی بصیرت کو نے بر صفير کے باشندوں کو بری طرح شہر زبان سے اس کی تعریف نہ کرے، لاحق رہتی ہے۔ ساست دان خود کو ایسے سراہما۔ طنز بھری حیرت سے مدد لاما کے اوزیشن مذکورہ ملاقات میں عمران خان صاحب رے کے احتساب بیورو نے چودھری برادران متاثر کھاے۔ بھارت ویکن ویلفیر ائندہ اسے سکون نہیں ملتا، اس کے باوجود

بوجھ سے قطعاً آزاد محسوس کرتے ہیں۔ ان رہنماؤں کو کئی ماہ سے بیمار ہوئے چودھری خود کلامی نما طویل گفتگو کرتے رہے۔ انہیں کے خلاف جو ثبوت جمع کئے ہیں ان میں سے یہیں کی دوستیاں دشمنی اور مخاصمت دوستی میں قائم چند ان کی نظر سے بھی گزرے ہیں۔ انہیں صاحب نے اوکارہ کے راؤ سندر اقبال کا ذکر لئے کاغذات نامزدگی میں اپنے ”پیشے“، اور بدلنے کو دیر نہیں لگاتی۔ مفادفات ان سے شروع ہو گیا ہے۔ میں نے یہ فقرے انتزیت ہوا نیب ”کرپٹ“ سیاست دانوں کو قطعاً کامل یقین تھا کہ مذکورہ ثبوت کے ہوتے بھی خلوص بھرے پیار سے کیا۔ طارق ”آمدنی“، کو کیسے پیش کیا جس میں درخواست کی کہ وہ تعالیٰ کو پسند ہے مگر ویلناگن کی وبا سے حکومت اور بالخصوص محکمہ پولیس کو غیر شادی شدہ طبقہ زیادہ متاثر ہوا ہے۔ پروارل ہوئی ایک ویدیو کی بدولت معاف نہیں کرے گا۔ محترمہ بے نظیر بھٹو ہوئے چودھری برادران بھی طویل عرصے کیلئے صاحب کی گفتگو سنتے ہوئے ذات کے اس کچھ بھی کروا سکتے ہیں۔ پاکستان میں موجود نہیں تھیں۔ آصف علی جیل بھیج دیئے جائیں گے۔ رپورٹر نے فوراً طے کر لیا کہ جزل مشرف کے لئے بھی سنجیدگی سے لینے کو آمادہ نہیں گزشتہ چند دنوں سے گجرات کے چودھریوں سے۔ اسے سنتے ہوئے بہت کچھ یاد آ گیا۔

رہی ہے بے سیناں رہتے ہے پا صاحب کے خلاف عریق عدم باغی ہوئے اکبر ایس بابر کے ذریعے پیغام ملے اور عمران حومت کے خلاف عریق عدم باغی ہوئے اکبر ایس بابر کے ذریعے پیغام ملے بندوبست کی درخواست اس بات کا بچھار کھلی ہے، لہو میں نہائی یہ ویلنٹائن اعتماد لانے کی بات چلائی۔ ”آنیاں کہ عمران خان صاحب مجھ سے ملاقات کے شہوت ہے کہ بھارت کے لوگ بھی اظہار محبت ہے یا محبت کا شغل۔۔۔؟ اپنی تہذیب کو دفن ہونے سے بچانا 2017ء۔ میں اسلام آباد ہائی منس الہی نے پیر کے روزا سے وزیر اعظم اظہار کے منتظر رہتے ہیں۔ خان صاحب سے صاحب کی موجودگی میں ہوئی ایک تقریب ملاقات کے لئے تحریک انصاف کے دفتر چلا میں ”تماشہ“، قرار دیا۔ عمران خان صاحب گیا جوان دونوں اسلام آباد کے بازار روڈ جو کے لئے سرسری التجا کی کہ چودھری شجاعت کالج کے طالب علم رہے ہیں۔ سروس چودھری صاحب نے ہمیشہ قدر کی نگاہ سے سے یہ درخواست بھی کر دی کہ تحریک ان دونوں بیگم سرفراز اقبال کی یاد سے منسوب بحث یہیں کہ ویلنٹائن ڈے منانا حرام قرار دیتے ہوئے پابندی عائد کر دی انصاف کے متوالوں کو آگاہ کر دیں کہ مذکورہ ہے پرواقع ایک عمارت کی دوسری یا تیسری ”تماشے“ سے گھبرا نہیں ہے۔ منزل پر قائم تھا۔ اپنی بھی کوئی تہذیب و ثقافت ہے یا

(ادارے کا کالم نگاروں /
مضموں نگاروں کی زاتی
رائے اور ان کے
مندرجات سے متفق
ہونا ضروری نہیں) ادارہ

اتحادی کی حیثیت پر اکتفا کرنا پڑا۔
رر رہا بھا۔ مذکورہ صور حوال عمران خان اپنے تھاںی با اعتماد مصاحب طاری عزیز صاحب چودھری شجاعت میں صاحب نے ہمیشہ یاد بندوبست کی درخواست کی تحریک انصاف کے سے بھی تھاںی میں طویل ملاقات ہوئی رکھا ہے کہ میں حبیب جالب صاحب کا ”چچہ“ کے اعتماد لانے کی بات چلائی۔ ”آنیاں کہ عمران خان صاحب مجھ سے ملاقات کے خوش حال مستقبل کی راہ بنا رہی تھی۔ میں ہے۔ وہ بہت مان سے اپنے بزرگوں کے رہا ہوں۔ بسا اوقات انہیں چودھری ظہور الہی نہایت توجہ سے ان کی گفتگو سنتا رہا اگرچہ ان چودھری ظہور الہی مرحوم سے تعلقات کا ذکر مرحوم سے ملاقات کے لئے ان کے گھر لے نہیں کی سوچ مجھے ضرورت سے زیادہ خوش فہمی کرتے رہے۔ یہ اکشاف بھی کیا کہ وہ اور محسوس ہو رہی تھی۔ انہیں بحث کو اکسانے شجاعت حسین صاحب لاہور کے ایف سی میں ”تماشہ“، قرار دیا۔ عمران خان صاحب میں ”تماشہ“، قرار دیا۔ عمران خان صاحب کے لئے سرسری التجا کی کہ چودھری شجاعت کالج کے طالب علم رہے ہیں۔ سروس چودھری صاحب کی یاد سے منسوب ہے یہاں پر زگاہ رکھنا لازمی ہے۔ یہ بات سنتہ ہی ائمہ ستریز کے چودھری احمد سعید بھی ان دونوں دیکھا۔ سیاست کے مشکل ترین لمحات میں بھی عمران خان صاحب چراغ پا ہو گئے۔ مصر اس کالج میں تھے۔ گجرات کے مقامی میرے اٹھائے ہر سوال کا تھاںی میں ہمیشہ

بادشاہ جرمی آئے میں نمک

اللہ تعالیٰ نے خلیفی درجے پر مرد و زن لڑکیاں جنوبی ایتیا سے علقوں رکھتی ہیں۔ مارچ کو ایسی ہی سازشی ذیہن ان صرف اسلامی معاشرہ ہی واحد ایسا معاشرہ اشرف امحلوقات بنایا ہے۔ جس میں مردوں کا مقام کیساں رکھا ہے اور بحثیت خواتین میں جنسی تشدد کے حوالے سے ہے۔ چھٹے نمبر پر شیکنا لو جی کا بادشاہ جرمی آئے میں نمک کے برابر مادر پدر آزاد کے جس نے عورت کو وہ مقام دیا ہے جو کوئے زن دونوں شامل ہیں اس سے یہ بات اشرف امحلوق بھی یہ رتبہ سرا برابری کا اعداد و شمار کا جائزہ لیں تو اس فہرست میں آتا ہے ساتوں نمبر پر فرانس کا نام عورتوں کو گھروں سے باہر نکالتے ہیں اور غیر مسلم معاشرہ دے ہی نہیں سکتا۔ بلاشبہ واضح ہوئے کہ سب انسان مساوی لیکن صد افسوس کہ خواتین کے جس قدر بلند و بالا و برتر اور اعلیٰ ہیں۔ اس میں کچھ غلط نہیں کہ انسان تو ہے۔ آٹھواں بڑا ملک کینیڈا ہے جہاں یہ سڑکوں پر اپنی حرکتوں کے باعث ملک و اسلام نے جس قدر بلند و بالا و برتر اور اعلیٰ ہیں وہ خواتین سے بدسلوکی اور ان پر جنسی و قوم کے وقارگی و بھیجاں بکھیرتی پھرتی ہیں مقام عورت کو بحثیت ماں، بیوی، بیٹی اور بس پیدا ہوتا ہے۔ اب یہ خود انسان کے حقوق کو تقریباً دنیا کا ہر معاشرہ روکرتا ہے ترقی یافتہ اور آزاد نہ سوچ کے مالک ایسے جسمانی کا تشدد کیا جاتا ہے۔ نویں نمبر پر اور سو شل میڈیا ان کی ان بیہودہ حرکتوں کو بہن کے دیا ہے اتنا کوئے اور مذہب دے اپنے اوپر منحصر ہے کہ وہ معاشرے میں سری لنکا آتا ہے۔ یہ بھی مسلم ملک نہیں۔ فلمکر دنیا کے سامنے مسلم عورت کے کردار ہی نہیں سکتا۔ ہمارے پیارے نبی نے اپنے انفرادی کردار کو کس طرح ادا کرتا ہے۔ دنیا کے مختلف معاشرتی رویوں پر نظر دسویں نمبر پر ایتھوپیسا آتا ہے جہاں کی کو بدنا کر کے دیکھاتا ہے۔ ہماری عورت کو اسکا اصل مقام دلایا، حضرت محمد اور خود کیا مقام دیتا ہے۔ یہ انسانی فطرت ڈالی جائے تو صرف اسلامی معاشرہ ہی پیدا کریں گے، جس کا مطلب ہے کہ صرف ٹیکسامل کے شعبے میں ہی کم از کم واحد معاشرہ ہے جس نے عورت کو اسکا علمبردار کہلاتے ہیں۔ اس میں سب سے ۶۰% خواتین کو جسمانی تشدد کا سامنا کرنا حکومت وقت سے گزارش ہے کہ خدارا کا فرمان ہے "ماں کے قدموں تلے جنت ہے کہ وہ رسومات اور تحریکات کی روشنی میں حق دے کر اسے اعلیٰ وارفع مقام پر فائز یہلا نام امریکہ کا آتا ہے جو خود کو سب سے پڑتا ہے۔ اس فہرست سے بخوبی اندازہ لکھ تاک اور ایسے ہی اور بیہودہ اپیز پر ہے۔ یہ کہہ کر ہر مرد پر فرض کر دیا کہ وہ ماں اپنے اخلاقی اصول بنائے کر اپنے مقام کا تعین ہماری حکومت آنے سے قبل کے 10 سال کا ریکارڈ پیکھیں تو گزشتہ حکومتوں کے ادوار میں ٹیکسامل کے شعبے میں کوئی بہتری، نمودار ترقی نہیں ہوئی تھی، ہماری حکومت کی پالیسیوں کے باعث بہتری نظر آنا شروع ہو چکی اور اسالوں کے دوران پاکستان اس شعبے میں 10، 12، 12 ارب کے درمیان کی مصنوعات پیدا کر رہا تھا جبکہ اس سال ہم 21 ارب کی مصنوعات تحریر۔ عربہ عدنان

شیکھیاں کے شعبہ 26 فیصد مزید ترقی کرے گا۔

ویلناشن ڈے کا شغل ۔۔۔!

کیا۔ اقوام متحده کی روپورٹ کے مطابق زیادہ مہذب اور روشن خیال ملک کھلواتا لگایا جاسکتا ہے کہ اسلامی معاشرے کے فوری پابندی عائد کردی جائے جو ہمارے کا احترام کرے اسکی خدمت کرے تاکہ کرتا ہے۔ اس بات سے انکار نہیں کیا

دنیا کے ۹۰ میں سے ۸۰ فیصد معاشروں میں ہے۔ امریکہ میں ہر چھ میں سے ایک مستقبل کے معماروں کو تباہ و بر باد کر رہی اسے جنت مل سکے۔ یہی نہیں آپ نے جاسکتا کہ مرد جسمانی طور پر مضبوط ہونے عورت پر تشدد کیا جاتا ہے۔ خواتین پر تشدد عورت جنسی تشدد کا نشانہ بنتی ہے۔ یہیں میں بھی خواتین کے لیے تعليم کے میدان میں بھی خواتین کے لیے کے باعث معاشرے میں نگہبان اور محافظ دراصل اس بیمار ذہنی سوچ کی عکاسی ہے کہ اس فکر انگیز روپورٹ کی حیثیت رکھتا ہے مگر یہ بھی حق ہے کہ حیرت کی بات یہ کہ اس فکر انگیز روپورٹ کرنے کی وجہ بن رہی ہیں نیز ایسے مدرسے کیسا حقوق مقرر کئے۔

جیسا کہ جلوسوں کی ممانعت کر کے حضور پاک کا فرمان ہے کہ "علم ایسے گھرانے بھی اسی معاشرے میں موجود کسی طرح تیار نہیں۔ اس بیمار اور فوج سوچ ملک جانا جاتا ہے۔ تیرے نمبر پر سویڈن مالک ممالک خود کو آزادی نسواں کے اسلامی و قومی معاشرے کی دنیا بھر میں حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہیں جہاں عورت کے ذمہ کفالت بھی ہوتی کو رفع کرنے کے لیے اقوام متحده ہر سال تزلیل کا سلسلہ فوری طور پر بند کیا ہے۔" اسلام نے عورت کو عفت و حیا کا علمبردار گردانتے ہیں۔ کیونکہ یہ اسلام تزلیل کا ہے جہاں ہر چار خواتین میں سے ایک تہوار سمجھ کر نہیں مناتے مگر سوال یہ پیدا کرنے والے اور والیاں تلاش کرنا کسی طرح ویلناشن کو بھی نہیں؟ ویلناشن ڈے کی مسروتوں میں ہوتا ہے کہ مسلمان ویلناشن ڈے کی مسروتوں میں ہوتا ہے کہ مسلمان ویلناشن ڈے کے لئے نوجوان محبت ۲ نومبر سے ۰۰ ادی سبرٹک خواتین پر جنسی تشدد کا نشانہ بنتی ہے۔ چوتھا نمبر ۰۷ من ممالک مسلم معاشرے کو بدنام کرنا جائے۔ پاکستان میں ڈیموگرافک اینڈ پیکر بنا کر عزت بخشی۔ عورت کی عزت کسی چاہتے ہیں اس لیے وہ مسلم معاشرے کی ہیئتھر سروے کے مطابق چند برسوں میں بھی اسلامی معاشرے کا سب سے اہم مناتے ہیں۔ تو اس کا سادہ جواب ایسے ایسے اور انٹرنیٹ نے یہ تلاش آسان تشدد کی کاء۔ صورتیں ہیں جن میں بعد ایک عورت جنسی تشدد کا نشانہ بنتی ہے۔ عورتوں کو مظلوم ظاہر کرنے کیلئے سازشوں جنسی استحصال کے جو کیسز رجسٹر ہوئے اصول ہے مگر افسوس کے ساتھ کہنا یہ تاہم ہے کہ یہاں رسم

جسمانی تشدید، جنسی تشدید، نفسیاتی تشدید اور پانچویں نمبر پر ترقی یافتہ، لبرل ملک انگلینڈ کے جال بنتے ہیں۔ حالیہ مسلسل ظہور پزیر ہیں ان میں سے ۸۶ فیصد مسلمان خاص طور پر پاکستانی قوم "کو" کرنے والوں کا کہنا ہے کہ عوام خوشیوں چلا ہنس کی چال، اپنی بھول گیا، کے سے محروم ہوتے جا رہے ہیں لہذا مصدق جدھر میڈیا لگا دے، بھیڑ ویلنگائن ڈے جیسے تھوار محرومیوں میں شفا کا کام دیتے تھجر میر۔ طبیبہ ضیاء میں اظہار محبت میں ویلنگائن ڈے منانے والے کافر نہیں ہو نہیں ہوتا تھا مگر محبت تھی، زمانہ جدید میں اظہار محبت ہے مگر محبت ختم ہوتی جا سکتی ہے۔ پال ویلنگائن ایک رومان شفایا اٹھانا رہتی ہے۔ جب کوئی عوامی انقلادی اقدامات کرتی ہے، دور حمد کے پیشوں کی وجہ سے پیشوں خرد ہی نہ سکیں۔ یقیناً اس کے تو سائکل کا استعمال کر رہا، سائکل نہیں صرف اور صرف مہنگا کر رہا گئے

پیشوں مہنگا ہے تو کم استعمال کریں !!

پاکستان میں کسی شہری سے پوچھو، اور اس کی بوجہ پر اپنے لامنگ کیا جائے گی، جب سے اب تک ان کی یاد میں قانونی فعل پر موت کے گھاٹ اتار دیا گیا، اس تہوار کا پس منظر معلوم پھول چڑھائے جاتے ہیں۔ پادری کی اظہار محبت کا دن ہے اور سرخ رنگ کے کہانی تو ماضی ہو گئی البتہ اس تہوار کو محبت کی علامت قرادے دیا گیا۔ ویلنٹائن ڈے کو اگر صرف اظہار محبت تک محدود ہے اور تھائف کا تبادلہ اس تہوار کی خاص علامت ہیں۔ جہاں تک ہماری ڈے کی تعداد بڑھے گی تو ماحدوں پر اثر پڑے اعداد و شمار پر نظر دوڑائی تو اندازہ ہوا کہ اس جماعت جو باتوں پر یقین نہیں رکھتی بلکہ نے کیا ہے۔ کوئی ایسے سوچ ہی نہیں سکتا۔

گا، لوگ مختلف بیماریوں میں بنتا ہوں گے کی سب سے بڑی وجہ سائکل نہ چلانا ہے، عملی اقدامات اٹھاتی ہے اور اس جماعت میڈیا کے ظہور سے پہلے یہ قوم زیادہ ضرورت یوں کو ہے۔ مشرقی شوہر ویلنٹائن ڈے سے لاعلم تھی، میڈیا کی اپنی یوں سے اظہار محبت میں بخیل پایا

بہت تکلیف پہنچتی ہے۔ گوکہ لوگ یہ سمجھتے علاوہ بھی حکومت نے کئی پہلوو؟ں پر رکھتے تو زیادہ سے زیادہ پیدل چلیں۔ اب یہ بہترین فیصلے آپکو کبھی سمجھنہیں آئیں ہے۔ پاکستان میں کسی شہری سے سامنے عوام کو ان تقاضوں پر پورا اترتے ہوئے نئے مسائل کا سامنا ہوتے حکومت کیا کرے گی۔ کون سا حکمران ہو گا جو اس باریک بنی گے۔ پیغمرویم مصنوعات کی قیمتوں میں ہیں، اسے اس تہوار کا پس منظر معلوم ہے لیکن حقیقت یہ بھی ہے کہ اس مہنگائی شہریوں کی فزیکل فننس مسلسل خراب ہوتی ہے عام آدمیوں کی مشکلات کا جائزہ لے یقیناً عوام کی مشکلات کم کرنے کے لیے تحریر محمد اکرم چودھری

میں حکومت کا فلسفہ سمجھنے کی کوشش کریں۔ جارہی ہے اور خداب فزیکل فننس والے گاہی تاریخی اور بہادری والا کام صرف اور اقدامات کرے گی۔ اپنے شہریوں کی روحانیات متعارف کرواتی ہے۔ چونکہ اگر پیغمروں مہنگانہ ہو تو آلو دگی بڑھتی چلی افراد کی تعداد میں خطرناک حد تک اضافہ صرف پاکستان تحریک انصاف ہی کر سکتی تکلیف دور کرنے کی حکمت تمیلی تیار کرے حکمران جماعت بہت آگے کی سوچ رکھتی پھولوں اور تھائف کا تبادلہ اس تہوار کی کی علامت قرادے دیا گیا۔ ویلنٹائن ڈے کی تعداد کو سمجھنے سے نہیں سمجھ سکتی گی، لوگوں کو ہپتالوں میں جانے سے ہے اور انہوں نے کر دکھایا ہے۔ ایک ایسی کی تعداد بڑھے گی تو ماحدوں پر اثر پڑے اعداد و شمار پر نظر دوڑائی تو اندازہ ہوا کہ اس جماعت جو باتوں پر یقین نہیں رکھتی بلکہ نے کیا ہے۔ کوئی ایسے سوچ ہی نہیں سکتا۔

اب یہ باقیں عام آدمی کو سمجھانے بیٹھیں سفر کے لیے گاڑیوں، بسوں اور موڑ کا نام پاکستان تحریک انصاف ہے۔ حکومت کے اس فیصلے کو سپورٹ کریں،

تک نہیں آئندہ بارے کوئی پیشگوئی کرنے ہے کوئی یہ نہیں سمجھتا کہ پیٹرویم مصنوعات گے تو بھلاکوں کے بے تحاشا استعمال نے لوگوں حکومت نے فیصلہ کیا کہ فنیں کچھر کو فروغ پیڑوں کم استعمال کریں تاکہ بچت ہو۔ یافہ، ہوئی ہے۔ بھارت اور پاکستان ویلنٹائن کا اس نے مشرقی شوہر کو اظہار تہذیب اور ثقافت کے اعتبار سے عجیب محبت کا جواز پیش کر دیا۔ بیوی کو دنیا کی تمام آسانیں مہیا کر دو مگر جب تک چودھریوں کے گھر لگی رونقیں دوسروں کے ساتھ دوستی خان صاحب موسیٰ الہی کی تقریر دل پذیرے یادشنا کیوں کہ مغربی ثقافت شہر زبان سے اس کی تعریف نہ کرے، مذکورہ ملاقات میں عمران خان صاحب رہے کہ احتساب بیورو نے چودھری برادران متابر کیا ہے۔ بھارت ویمن ویفیسر اینڈ اسے سکون نہیں ملتا، اس کے باوجود خود کامی نما طویل گفتگو کرتے رہے۔ انہیں کے خلاف جو ثبوت جمع کئے ہیں ان میں سے یہیں کی صدر معراج خان نے پاکستانی شوہر دنیا کا بہترین شوہر مشہور بوجھ سے قطعاً آزاد محسوس کرتے ہیں۔ ان رہنماؤں کو کئی ماہ سے بیمار ہوئے چودھری قوی امید تھی کہ جنگل امجد کی قیادت میں قائم چندان کی نظر سے بھی گزرے ہیں۔ انہیں صاحب نے اوکاڑہ کے راؤ سکندر اقبال کا ذکر لئے کاغذات نامزدگی میں اپنے ”پیشے“ اور کی دوستیاں دشمنی اور مخاصمت دوستی میں صاحب کی ”عیادت“ کا ”اچانک خیال آنا“ کوئی امید تھی کہ نیب ”کرپٹ“ سیاست دانوں کو قطعاً کامل یقین تھا کہ مذکورہ ثبوتوں کے ہوتے بھی خلوص بھرے پیار سے کیا۔ طارق ”آمدنی“ کو کیسے پیان کیا تھا۔ عمران خان بدلنے کو دری نہیں لگاتی۔ مفادات ان سے شروع ہو گیا ہے۔ میں نے یہ فقرے انٹریٹ پر واہل ہوئی ایک ویڈیو کی بدولت معاف نہیں کرے گا۔ محترمہ بے نظیر بھٹو ہوئے چودھری برادران بھی طویل عرصے کیلئے صاحب کی گفتگو سننے ہوئے ذات کے اس حکومت اور بالخصوص ملکہ پولیس کو غیر شادی شدہ طبقہ زیادہ متاثر ہوا ہے۔

پاکستان میں موجود نہیں تھیں۔ آصف علی جیل بھیج دیئے جائیں گے۔ رپورٹ نے فوراً طے کر لیا کہ جزل مشرف کے لئے بھی سنجیدگی سے لینے کو آمادہ نہیں کے لامبے اگر میں بہت رونق لگی ہوئی اخلاقی تقریبات اور حرکات کو روکنے کے پس پشت نوجوان نسل کی تھے۔ انہیں ایک خلنڈر اکھلاڑی ہی تصور کرتے ہے۔ آصف علی زرداری صاحب کے بعد بدلا کے سلسلے میں بندوبست کرے۔ غیر اخلاقی حرکات سے پریشان ہیں۔

تحریک-نصرت جاوید

بھارت جیسے سیکولر ملک میں جس کے ہاں چودھری جزل مشرف کو اقتدار پر قابض ہوئے چند ماہ پہلی ووڈ نے اکستان میں بھی آگ لگا رکھی ہے، لہو کارنگ بھی سرخ ہے۔

شہباز شریف بھی ان کے ہاں چودھری جزل مشرف کے دیرینہ دوست اور عافل نظر آئے۔

شجاعت حسین کی عیادت کے بہانے گئے گز رے تھے تو ان دونوں تحریک انصاف کے رکھی ہے، بے حیائی کی روک تھام کے کا سانحات نے پاکستان میں صفت ماتم اور عمران حکومت کے خلاف تحریک عدم باعث ہوئے اکبر ایس بابر کے ذریعے پیغام مل اعتماد لانے کی بات چلائی۔ ”آنیاں کہ عمران خان صاحب مجھ سے ملاقات کے شہوت ہے کہ بھارت کے لوگ بھی اظہار محبت ہے یا محبت کا شغل۔۔۔؟

خوش حال مستقبل کی راہ بنارہی تھی۔ میں ہے۔ وہ بہت مان سے اپنے بزرگوں کے رہا ہوں۔ بسا اوقات انہیں چودھری ظہور الہی جانیاں“ سے جو فضا بن رہی تھی چودھری خواہاں ہیں۔ سیاسی رپورٹر ایسی خواہشوں کے موسی الہی نے پیر کے روزا سے وزیر اعظم اظہار کے منتظر رہتے ہیں۔ خان صاحب سے اپنی تہذیب کو دفن ہونے سے بچانا 2017ء۔ میں اسلام آباد بائی چاہتے ہیں جبکہ مسلمان دنیا میں کہیں کورٹ کے چیف جسٹس شوکت

آباد ہوں اپنی نوجوان نسلوں کو بے راہ صدیقی نے عوامی سطح پر ویلنٹائن ڈے کی تقریبات کو مسلم ثقافت کے منافی قرار دیتے ہوئے پابندی عائد کر دی ہے یا ناجائز، مسئلہ یہ ہے کہ پاکستان کی "تماشہ" سے گھبرا نہیں ہے۔ ملقات کے لئے تحریک انصاف کے دفتر چلا میں "تماشہ"، قرار دیا۔ عمران خان صاحب گیا جوان دونوں اسلام آباد کے بازار روڈ جو کے لئے سرسری التجا کی کہ چودھری شجاعت حسین پر زگاہ رکھنا لازمی ہے۔ یہ بات سنتہ ہی ان دونوں بیگم سرفراز اقبال کی یاد سے منسوب ہے پر واقع ایک عمارت کی دوسری یا تیسرا "تماشہ" سے گھبرا نہیں ہے۔ میرے اٹھائے ہر سوال کا تہائی میں ہمیشہ محسوس ہو رہی تھی۔ انہیں بحث کو اکسانے کے درخواست بھی کر دی کہ تحریک انصاف کے متوالوں کو آگاہ کر دیں کہ مذکورہ ہے یا ناجائز، مسئلہ یہ ہے کہ پاکستان کی "تماشہ" کی تعلق کو روئی سے دور رکھنے کی سعی کرتے ہیں۔ میں "تماشہ" کی سعی کرتے ہیں۔ صاحب کی بدولت استوار ہوئے تعلق کو گیا جوان دونوں اسلام آباد کے بازار روڈ جو چودھری صاحب نے ہمیشہ قدر کی نگاہ سے ہے یا ناجائز، مسئلہ یہ ہے کہ پاکستان کی "تماشہ" کی تعلق کو روئی سے دور رکھنے کی سعی کرتے ہیں۔ صاحب کی بدولت استوار ہوئے تعلق کو گیا جوان دونوں اسلام آباد کے بازار روڈ جو چودھری صاحب نے ہمیشہ قدر کی نگاہ سے

